ازعدالت عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 9 اگست 2000

اے پی اسٹیٹ فنانشل کارپوریشن

بنام

آفیشل لیکویڈیٹر

[ایس راجندر بابو اور ایس این پھکن، جسٹس صاحبان]

اسٹیٹ فنانشل کارپوریشن ایکٹ 1951:

دفعہ 29 اور 46- فنانشل کارپوریشن- تحلیلی کارروائی- باہر رہنا- شرائط- عائد کرنا- ایک کمپنی نے فنانشل کارپوریشن سے قرض لیا اور لیکویڈیشن میں چلی گئی- کمپنی جج نے فنانشل کارپوریشن کو لیکویڈیشن کی کارروائی سے باہر رہنے کی اجازت دی اور کچھ شرائط عائد کیں۔ حکم ہوا کہ: مقروض کمپنی کی جائیداد فروخت کرنے کا حق مطلق نہیں ہے لیکن کام کرنے والوں کے پاری پاسو چارج کے لیے کمپنی ایکٹ کے دفعہ 529-A میں دفعہ 529(1) کی توضیحات اور غیر رکاوٹ والی شق کے تابع ہے۔ لہذا، کمپنی جج نے صحیح طور پر شرائط عائد کیں- مزید برآں، عدالت عالیہ نے یہ کہتے ہوئے غلطی کی کہ مالیاتی کارپوریشن کے لیے لیکویڈیشن کی کارروائی سے باہر رہنے کی اجازت لینا ضروری نہیں ہے۔

کمپنیز ایکٹ، 1956:

دفعات 529 اور 529-A کی توضیحات- کے مقاصد- کارکنوں کے واجبات کی حفاظت کے لیے۔

قوانین کی تشریح:

غیر متزلزل شق- کا اندراج- بعد کے قانون سازی میں- کا اثر- حکم ہوا کہ: اس کے بعد کے جنرل ایکٹ کی غیر متزلزل شق سابقہ خصوصی ایکٹ پر غالب ہے۔

اپیل کنندہ ایک کارپوریشن تھی جو ریاستی مالیاتی کارپوریشن ایکٹ 1951 کے تحت قائم کی گئی تھی۔ دو کمپنیاں، جنہوں نے اپیل کنندہ کارپوریشن سے قرض حاصل کیا تھا، لیکویڈیشن میں تھیں اور لیکویڈیشن کی کارروائی عدالت عالیہ کے کمپنی جج کے سامنے زیر التوا تھی۔ واجبات کی وصولی کے لیے، اپیل کنندہ نے کمپنیز ایکٹ، 1956 کی دفعہ 446(1) کے تحت دو الگ الگ درخواستیں دائر کیں جنہیں ایکٹ، سال 1951 کی دفعہ 29 اور 46 کے ساتھ پڑھا گیا تاکہ کمپنی جج کے سامنے لیکویڈیشن کی کارروائی سے باہر رہے۔

کمپنی جج نے درج ذیل شرائط کے تحت درخواستوں کی اجازت دی:

(a) اپیل کنندہ کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 529-A کے تحت کارکنوں کی واجب الادا اپنی ذمہ داری، اگر کوئی ہو، ادا کرنے کا عہد کرے گا۔

(b) اپیل کنندہ کمپنی کی جائیدادوں کی مجوزہ فروخت کے بارے میں سرکاری لیکویڈیٹر کو پہلے سے مطلع کرے گا؛ اور

(c) اپیل کنندہ ٹینڈرز کو حتمی شکل دینے سے پہلے عدالت کی اجازت بھی حاصل کرے گا۔

ڈویژن بنچ نے اپیل کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اپیل کنندہ کارپوریشن کے لیے یہ بالکل ضروری نہیں تھا کہ وہ اختتامی کارروائی سے باہر رہنے کی اجازت کے لیے عدالت عالیہ سے رجوع کرے۔ اس لیے یہ اپیل۔

اپیل کنندہ کارپوریشن کی جانب سے یہ دعوی کیا گیا کہ ایکٹ، سال 1951 ایک خصوصی ایکٹ ہونے کے ناطے، اپیل کنندہ کارپوریشن کا 1951 کے ایکٹ کی دفعہ 29 کی توضیعات کو نافذ کرنے کا اختیار مطلق تھا اور اس پر پابندی نہیں لگائی جا سکتی؛ اور یہ کہ یہ اختیار کمپنیز ایکٹ کی توضیعات کے تابع نہیں تھا۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

حکم ہوا کہ: 1. اسٹیٹ فنانشل کارپوریشن ایکٹ، 1951 صنعتی اداروں کو مالی امداد دینے کے لیے ایک خصوصی ایکٹ ہے جس کا مقصد صنعت کاری کو فروغ دینا اور خراب ہونے کی صورت میں اس طرح کی مالی امداد کی وصولی کے لیے بھی ہے اور اسی طرح کمپنیز ایکٹ، 1956 ایسی کمپنیوں کو بند کرنے سمیت کمپنیوں سے متعلق ہے۔ کمپنیز ایکٹ کے دفعہ 529(1) اور دفعہ 529 کی شق بعد میں نافذ ہونے کی وجہ سے، دفعہ 529-A میں غیر متزلزل شق ایکٹ، سال 1951 کے دفعہ 29 پر غالب ہے۔ لہذا،

ایکٹ، سال 1951 کی دفعہ 29 کے تحت جائیداد فروخت کرنے کے قانونی حق کا استعمال کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 529 کی شق کے ذریعے بنائے گئے کارکنوں کو پیری پاسو چارج کے حقوق کے ساتھ کیا جانا چاہیے۔ دفعہ 529(1) کی شق کے تحت لیکویڈیٹر کارکنوں کی نمائندگی کرنے اور مذکورہ بالا پیری پاسو چارج کو نافذ کرنے کا حقدار ہوگا۔ لہذا، کمپنی عدالت نے کمپنی عدالت کی نگرانی میں سرکاری لیکویڈیٹر کو اپنے کام کو مناسب طریقے سے انجام دینے کے قابل بنانے کے لیے زیر بحث شرائط کو نافذ کرنے میں مکمل طور پر جائز قرار دیا کیونکہ کمپنیز ایکٹ کا نیا دفعہ 529-A کمپنی عدالت کو یہ فرض عطا کرتا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ کارکنوں کے واجبات کی ادائیگی مذکورہ بالا دفعہ کی توضیعات کے مطابق دیگر تمام قرضوں کے مقابلے میں ترجیحی طور پر کی جائے۔ قانون سازیہ نے 1985 میں کمپنیز ایکٹ میں ایک سماجی مقصد یعنی کارکنوں کے واجبات کے تحفظ کے لیے ترمیم کی ہے۔[293 E-H]

2. عدالت عالیہ کی رائے کہ فنانشل کارپوریشن کے لیے اختتامی کارروائی سے باہر رہنے کی اجازت کے لیے عدالت سے رجوع کرنا ضروری نہیں تھا، غیر ضروری تھی کیونکہ ایکٹ، سال 1951 کی دفعہ 29 کے تحت اختیار کا استعمال کمپنیز ایکٹ کی مذکورہ کی توضیعات تابع کیا جا سکتا ہے۔ لہذا، عدالت عالیہ کی طرف سے زیر بحث شرائط کا نفاذ جائز تھا۔[294 D-E]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3439-3440، سال 1997۔

آندھرا پردیش ہائی کورٹ کے 21.4.95 کے فیصلے اور حکم سے O.S.A نمبری 18-19، سال 1994 میں۔

اپیل کنندہ کے لیے وائی پربھاکر راؤ۔

جواب دہندہ کے لیے اے ڈی این راؤ اور اے سبّا راؤ۔

عدالت کا فیصلہ جسٹس پھکن نے سنایا۔

اپیل کنندہ ایک کارپوریشن ہے جو اسٹیٹ فنانشل کارپوریشنز ایکٹ 1951 (مختصر طور پر 'ایکٹ، سال 1951') کے تحت قائم کی گئی ہے۔ دو کمپنیاں یعنی میسرز ناگرجنا پیپر ملز اور میسرز چندرا فارماسیوٹیکل لمیٹڈ تحلیل میں تھیں اور تحلیل کی کارروائی ہائی کورٹ کے فاضل کمپنی جج کے سامنے زیر التوا تھی۔ مذکورہ بالا دو کمپنیوں نے اپیل کنندہ سے قرض حاصل کیا اور واجبات کی وصولی کے لیے، اپیل کنندہ نے ایکٹ، سال 1951 کی دفعہ 29 کی توضیعات کو لاگو کیا۔ چونکہ دونوں کمپنیاں لیکویڈیشن کے تحت تھیں، لہذا اپیل کنندہ نے لیکویڈیشن کی کارروائی سے باہر رہنے کے لیے عدالت عالیہ کے فاضل کمپنی جج

کے سامنے کمپنیز ایکٹ، سال 1951 کی دفعہ 29 اور 46 کے ساتھ پڑھنے والی کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 446 (1) کے تحت دو الگ الگ درخواستیں دائر کیں۔ جج قابل دونوں کمپنیوں کے سلسلے میں اسی طرح کے دو احکامات جاری کیے اور اپیل کنندہ کو درج ذیل شرائط کے ساتھ لیکویڈیشن کی کارروائی سے باہر رہنے کی اجازت دی۔

"1. درخواست گزار کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 529(A) کے تحت کارکنوں کی واجب الادا اپنی ذمہ داری، اگر کوئی ہو، ادا کرنے کا عہد کرے گا۔

2. درخواست گزار ٹینڈر کی وصولی کے لیے مقرر کردہ تاریخ سے کم از کم 10 دن پہلے سرکاری لیکویڈیٹر کو کمپنی کی جائیدادوں کی مجوزہ فروخت کے بارے میں مطلع کرے گا۔ اور

3. درخواست گزار ٹینڈرز کو حتمی شکل دینے سے پہلے عدالت کی اجازت بھی حاصل کرے گا۔

دائر کی گئی اپیلوں کو عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے متنازعہ فیصلے اور اس وجہ سے یہ اپیلیں مسترد کر دی تھیں۔

ہم نے اپیل کنندہ کے فاضل وکیل مسٹر وائی پربھاکر راؤ اور مدعا علیہ کے فاضل وکیل مسٹر اے ڈی این راؤ کو سنا ہے۔

ان اپیلوں میں طے کیا جانے والا مختصر سوال یہ ہے کہ کیا عدالت عالیہ کا مذکورہ تین شرائط عائد کرنے کا حکم جائز ہے۔

مذکورہ بالا نکتے کو سمجھنے کے لیے ہم ایکٹ، سال 1951 کی دفعہ 29 کی ذیلی دفعہ (1) اور کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 529 کی ذیلی دفعہ (1) اور دفعہ 529A کے نیچے حوالہ دے سکتے ہیں۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ دفعہ 529 کی ذیلی دفعہ (1) اور دفعہ 529A کی شق کمپنیز (ترمیم) ایکٹ، 1985 کے ذریعے شامل کی گئی تھی۔

"29(1)- جہاں کوئی صنعتی ادارہ، جو کسی قرارداد کے تحت مالیاتی کارپوریشن کی ذمہ داری کے تحت ہے، کسی بھی قرض یا پیشگی یا اس کی کسی قسط کی دوبارہ ادائیگی میں یا کارپوریشن کی طرف سے دی گئی کسی ضمانت کے سلسلے میں اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں کوئی نادہندگی کرتا ہے۔ یا بصورت دیگر مالیاتی کارپوریشن کے ساتھ اپنے قرارداد کی شرائط کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتا ہے، مالیاتی کارپوریشن کو انتظام یا

قبضہ یادونوں صنعتی اداروں کو سنبھالنے کے ساتھ ساتھ پٹہ یافروخت کے ذریعے منتقلی کا حق حاصل ہوگا اور مالیاتی کارپوریشن کو گروی رکھی ہوئی، گروی رکھی ہوئی، فرضی یا تفویض کردہ جائیداد کا حصول ہوگا۔''

"529(1)-دیوالیہ کمپنی کو ختم کرنے میں، وہی اصول غالب ہوں گے اور ان کے حوالے سے ان پر عمل کیا جائے گا:

(a) قابل تصدیق قرض؛

(b) سالانہ ادائیگیوں اور مستقبل اور عارضی واجبات کی تشخیص؛ اور

(c) محفوظ اور غیر محفوظ قرض دہندگان کے متعلقہ حقوق؛

جو فی الحال دیوالیہ قرار دیے گئے افراد کی املاک کے حوالے سے دیوالیہ پن کے قانون کے تحت نافذ ہیں۔

بشرطیکہ 'ہر' محفوظ قرض دہندہ کی ضمانت مزدوروں کے حق میں اس میں کام کرنے والے کے حصے کی حد تک ایک متوازی چارج کے تابع سمجھی جائے گی، اور جہاں کوئی محفوظ قرض دہندہ اپنی ضمانت ترک کرنے اور اپنا قرض ثابت کرنے کے بجائے اپنی ضمانت کا احساس کرنے کا انتخاب کرتا ہے-

(a) لیکویڈیٹر کارکنوں کی نمائندگی کرنے اور اس طرح کے الزام کو نافذ کرنے کا حقدار ہوگا۔

(b) لیکویڈیٹر کی طرف سے اس طرح کے چارج کے نفاذ کے ذریعے وصول کی گئی کوئی بھی رقم کارکنوں کے واجبات کی ادائیگی کے لیے شرح کے مطابق لاگو کی جائے گی۔ اور

(c) اس طرح کے محفوظ قرض دہندہ کے واجب الادا قرض کا اتنا حصہ جو اس شرط کی سابقہ دفعات یا اس کی ضمانت میں مزدوروں کے حصے کی رقم، جو بھی کم ہو، کی وجہ سے اس کی طرف سے وصول نہیں کیا جا سکا، اسے کی توضیعات 529A کے مقاصد کے لیے مزدوروں کے واجبات کے برابر درجہ دیا جائے گا۔

"529A (1)-اس ایکٹ یا فی الحال نافذ کسی دوسرے قانون کی کسی دوسری شق میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، کسی کمپنی کو ختم کرنے میں-

(a) مزدوروں کے واجبات؛ اور

(b) محفوظ قرض دہندگان کے واجب الادا قرضوں کو اس حد تک کہ اس طرح کے واجبات کے ساتھ دفعہ 529 کے ذیلی دفعہ (I) کی شق (c) کے تحت ایسے قرضوں کی درجہ بندی دیگر تمام قرضوں کو ترجیحی طور پر ادا کی جائے گی۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل جناب وائی پربھا کر راؤ کی واحد دلیل تھی کہ ایکٹ، سال 1951 ایک خصوصی ایکٹ ہونے کے ناطے، اپیل کنندہ کارپوریشن کا ایکٹ، سال 1951 کی دفعہ 29 کی توضیعات کو نافذ کرنے کا اختیار مطلق ہے اور اس پر پابندی نہیں لگائی جاسکتی۔

ترمیم شدہ ایکٹ، سال 1985 کے ذریعے کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 529 کی شق کو شامل کرتے ہوئے قانون سازیہ نے یہ شرط رکھی ہے کہ ہر محفوظ قرض دہندہ کی ضمانت کو اس میں کام کرنے والے کے حصے کی حد تک کام کرنے والے کے حق میں ایک متوازی چارج کے تابع سمجھا جائے گا، اور، جہاں ایک محفوظ قرض دہندہ؛ ضمانت کو ترک کرنے اور قرض کو ثابت کرنے کے بجائے، ضمانت کا احساس کرنے کا انتخاب کرتا ہے۔

(a) لیکویڈیٹر کارکنوں کی نمائندگی کرنے اور اس طرح کے الزام کو نافذ کرنے کا حقدار ہوگا۔

(b) لیکویڈیٹر کی طرف سے اس طرح کے چارج کے نفاذ کے ذریعے وصول کی گئی کوئی رقم؛ اور

(c) اس طرح کے محفوظ قرض دہندہ کے واجب الادا قرض کا اتنا حصہ جو اس کی طرف سے شرائط کی سابقہ دفعات یا سیکیورٹی میں کارکنوں کے حصے کی رقم، جو بھی کم ہو، کی وجہ سے وصول نہیں کیا جاسکا، اسے 529A کی توضیعات کے مقاصد کے لیے کارکنوں کے واجبات کے ساتھ متوازی درجہ دیا جائے گا۔

دفعہ 529A جو ترمیم شدہ ایکٹ، سال 1985 کے ذریعے بھی شامل کی گئی تھی، غیر رکاوٹ شق سے شروع ہوتی ہے اور یہ فراہم کرتی ہے کہ کمپنی کو ختم کرنے میں، اس طرح کے قرضوں کی حد تک محفوظ قرض دہندگان کے واجبات اور قرضوں کو دفعہ 529 کے ذیلی دفعہ (1) کی شق (c) کے تحت درجہ دیا جاتا ہے۔ اس طرح کے واجبات کو دیگر تمام واجبات کے ساتھ ترجیحی طور پر ادا کیا جائے گا۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا ایکٹ، سال 1951 کی دفعہ 29، دفعہ 529 کی ذیلی دفعہ (1) اور کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 529A کی توضیعات سے بالاتر ہو سکتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں کیا کارپوریشن کارکنوں کے پیرپاسو چارج کو نظرانداز کرتے ہوئے مذکورہ دفعہ 29 کے تحت اپنے حقوق کا استعمال کر سکتی ہے۔

ایکٹ، سال 1951 صنعتی اداروں کو مالی امداد دینے کے لیے ایک خصوصی ایکٹ ہے جس کا مقصد صنعت کاری کو فروغ دینااور خراب ہونے کی صورت میں اس طرح کی مالی امداد کی وصولی بھی ہے اوراسی طرح کمپنیز ایکٹ ایسی کمپنیوں کو بند کرنے سمیت کمپنیوں سے متعلق ہے۔529 کی ذیلی دفعہ (1) اور دفعہ 529A کی شق بعد میں ایک قانون سازی ہونے کی وجہ سے، قانون کی طے شدہ حیثیت کے پیش نظر دفعہ 529A میں غیر رکاوٹ شق ایکٹ، سال 1951 کی دفعہ 29 پر غالب ہے۔لہذا، ہماری رائے ہے کہ دفعہ 529 کی ذیلی دفعہ (1)اور دفعہ 529A کی مذکورہ بالا شق ایکٹ، سال 1951 کی دفعہ 29 کو قابو کرے گی۔دوسرے لفظوں میں ایکٹ، سال 1951 کی دفعہ 29 کے تحت جائیداد فروخت کرنے کے قانونی حق کا استعمال کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 529 کی شق کے ذریعے بنائے گئے کارکنوں کو پیری پاسو چارج کے حقوق کے ساتھ کیا جانا چاہیے۔دفعہ 529 کی ذیلی دفعہ (1) کے التزام کے تحت لیکویڈیٹر کارکنوں کی نمائندگی کرنےاور مذکورہ بالا پیری پاسو چارج پر مجبور کرنے کا حقدار ہوگا۔لہذا، کمپنی عدالت نے مذکورہ بالا شرائط کو نافذ کرنے میں مکمل طور پر جواز پیش کیا تاکہ سرکاری لیکویڈیٹر کمپنی عدالت کی نگرانی میں اپنے کام کو صحیح طریقے سے انجام دے سکے کیونکہ کمپنی ایکٹ کی نئی دفعہ 529A کمپنی عدالت کو یہ فرض عطا کرتی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ کارکنوں کے واجبات کی ادائیگی مذکورہ بالا دفعہ کی توضیعات کے مطابق دیگر تمام قرضوں کے مقابلے میں ترجیحی طور پر کی جائے۔قانون سازیہ نے 1985 میں کمپنیز ایکٹ میں ایک سماجی مقصد یعنی کارکنوں کے واجبات کے تحفظ کے لیے ترمیم کی ہے۔اگر کارکنوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے شرائط عائد نہیں کی جاتی ہیں تو اس بات کا ہر امکان موجود ہے کہ محفوظ قرض دہندہ کارکنوں کے مذکورہ بالا حق کو مایوس کر سکتا ہے۔

متنازعہ فیصلے میں عدالت عالیہ نے مندرجہ ذیل خیالات کا اظہار کیا۔

"اس لیے ہماری رائے میں فنانشل کارپوریشن کے لیے یہ بالکل ضروری نہیں تھا کہ وہ اختتامی کارروائی سے باہر رہنے کی اجازت کے لیے اس عدالت سے رجوع کرے۔اس کے باوجود، مالیاتی کارپوریشن نے اس حقیقت کے پیش نظر اس طرح کی درخواست دینے کا ارادہ کیا کہ کمپنی کے کارکنوں کو بقایاجات کی ادائیگی کے لیے کمپنی کے اثاثوں پر پیری پاسو چارج بنایا گیا تھا۔

عدالت عالیہ کی مذکورہ رائے کے پیش نظر کہ مالیاتی کارپوریشن کے لیے اختتامی کارروائی سے باہر رہنے کی اجازت کے لیے عدالت سے رجوع کرنا ضروری نہیں تھا، اپیل کنندہ کے قابل وکیل نے اپیل کی ہے کہ عدالت عالیہ مذکورہ بالا شرائط نافذ کرے۔ہماری رائے ہے کہ عدالت عالیہ کا مذکورہ مشاہدہ غیر

ضروری تھا کیونکہ ہم نے کہا ہے کہ ایکٹ، سال 1951 کی دفعہ 29 کے تحت طاقت کا استعمال کمپنیز ایکٹ کی مذکورہ بالا کی توضیعات تابع کیا جاسکتا ہے۔

جو کچھ اوپر بیان کیا گیا ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ عدالت عالیہ کی طرف سے مذکورہ بالا شرائط کا نفاذ جائز تھا۔

موجودہ اپیلوں میں کوئی میرٹ نہیں ہے اور اسی کے مطابق مسترد کر دی گئی ہے۔ فریقین پر لاگت عائد ہے۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:18
I am the author of this document